(اداریہ)

پاکستان کا ایٹمی دھماکہ تازہ ہوا کا ایک جھونکا

تاریخ اسلام ناقابل فراموش واقعات' درخشندہ کرداروں اور بے نظیر مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ مسلمانوں نے ہمیشہ اپنی تاریخ کو سنہری حروف سے لکھا ہے اور ایسی مثالیں قائم کی ہیں جن پر ہمیشہ فخر کیا جا سکے گا۔ خاص کر اسلامی فتوحات کے ابواب ناقابل یقین واقعات سے مزین ہیں۔ غزوہ بدر سے لے کر احزاب تک' فتح خیبر سے لے کر فتح مکہ تک' حنین سے لے کر تبوک تک' جنگ موتہ سے لے کر قادسیہ تک' فتح مصر سے لے کر قسطنطنیہ تک مسلمانوں نے کبھی بھی ہزیمت نہیں اٹھائی۔ بلکہ ایک سے بڑھ کر ایک نادر المثال کارنامے سرانجام دیئے اور ایسے نابغہ روزگار ہستیوں نے ان کی قیادت کی جن میں حضرت خالد بن ولید' حضرت سعد بن ابی وقاص' حضرت عمرو بن العاص' حضرت عبیدہ بن جراح حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنھم' یزید بن عبدالمالک' محمد بن قاسم' طارق بن زیاد' عقبہ بن نافع رحمتہ اللہ علیھم ایسی شخصیات ہیں۔ جن کی مثال پوری انسانی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے۔

تاریخ کا یہ تسلسل پوری آب و تاب کے ساتھ جاری ہے اور ہر دور میں مسلم فاتحین اسلامی سلطنت کا مکمل تحفظ کرتے رہے۔ کبھی سلطان صلاح الدین ایوبی' کبھی نور الدین زنگی' کبھی سلطان محمد فاتح اور کبھی سلطان شہاب الدین غوری' کبھی محمود غزنوی اور کبھی شاہ اسماعیل شہید رحمہم اللہ کی شکل میں مسلمانوں کی قیادت کرتے ہوئے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے کوشاں رہے۔

موجودہ دور اگرچہ مسلمانوں کے انحطاط کا دور ہے اور مسلمان بدحالی اور بے چارگی کا شکار ہیں۔ نااتفاقی نے انہیں اور کمزور کر دیا ہے۔ ان کی ناقص منصوبہ بندی اور غیر مربوط رابطوں کی وجہ سے دشمن پورا فائدہ اٹھا رہا ہے۔

لیکن اس کے باوجود مسلمانوں میں اسلامی حمیت اور غیرت موجود ہے۔ جس کا عملی مظاہرہ عالم اسلام میں کہیں نہ کہیں نظر آتا رہتا ہے۔ تاریخ انسانیت اس بات پر شاہد ہے کہ مسلمانوں کی بے بسی اور ہزارہا کمزوریوں کے باوجود گذشتہ نصف صدی میں کوئی نہ کوئی اسلامی سلطنت وجود میں آتی رہی۔ جب کہ یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اس پورے عرصے میں کوئی بھی غیر مسلم ملک وجود میں نہ آسکا۔ بلکہ کتنے ہی غیر مسلم ممالک اسلامی قالب میں ڈھل گئے۔ روس یونین پارہ پارہ ہوا اور کتنی اسلامی ریاستیں وجود میں آئیں۔ یورپ کے دل میں بوسنیا جیسی اسلامی ریاست قائم ہوئی۔ چیچنیا نے اسلامی تشخص اپنایا اور اب البانیہ اور فلپائن میں یہ تحریک زوروں پر ہے اور کوسووا آزادی کے قریب ہے۔

تاریخ اسلام میں ایک زندہ مثال پاکستان کا وجود بھی ہے۔ اسلامی تشخص کے تحفظ اور دو قومی نظریے کی بنیاد پر وجود میں آنے والا یہ خطہ اسلام کی عظمت کا نشان ہے اور دنیا میں یہ واحد ملک ہے جو کسی نظریے کی بنیاد پر وجود میں آیا۔ اس ملک کے تحفظ اور بقاء کے لئے ہمیشہ یہاں کے حکمرانوں کو بہت سی آزمائشوں سے گزرنا پڑا اور ہر مرتبہ عوام نے بے پناہ قربانیاں دیں۔

چونکہ پاکستان برصغیر سے تقسیم ہوا اور دوسری جانب بھارت نے اس تقسیم کو کبھی دل سے تسلیم نہ کیا اور روز اول سے اس کے خلاف سازشیں کیں اور مختلف جنگیں پاکستان پر مسلط کیں اور مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنانے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ آج بھی وہ اکھنڈ بھارت کا خواب دیکھ رہا ہے اور پڑوسی ممالک میں تخریب کاری کے ذریعے بدامنی کی فضا پیدا کرتا رہتا ہے۔ خاص کر پاکستان کو ڈرانے دھمکانے کے لئے جدید ہتھیاروں کی نمائش کرتا رہتا تھا۔ گذشتہ ایک عرصہ سے مختلف میزائل کے تجربات اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جواباً پاکستان نے غوری میزائل کا نہ صرف کامیاب تجربہ کیا بلکہ اس کی

پندرہ سو کلومیٹر رینج نے سب کو پریشان کر کے رکھ دیا۔ اس کے جواب میں بھارت نے پانچ ایٹمی دھماکے کیئے کہ شاید اس طرح پاکستان دب جائے اور بھارتی حکومت اپنی رعایا کو مطمئن کر سکے۔ عالمی سطح پر بھی کوئی قابل قدر ردعمل نہ ہوا۔ بلکہ پاکستان پر دباؤ بڑھتا گیا کہ وہ جواباً کوئی قدم نہ اٹھائے۔ بلکہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرے۔ امریکہ بہادر امداد کا لالچ دے کر پاکستانیوں کے جذبات کو ٹھنڈا کر رہا تھا جو کہ محض ایک فریب اور دھوکہ تھا۔

ایسے حالات میں پاکستان کیونکر خاموش رہ سکتا تھا۔ اسے اپنی خودمختاری کا تحفظ کرنے اور آزادی کی زندگی گزارنے کا پورا پورا حق ہے۔ اسے اپنے دفاع کے لئے ہر ممکن ہتھیار حاصل کرنے کی آزادی ہے۔ جس کے ذریعے وہ دشمن کا منہ توڑ جواب دے سکے اور یہی اسلام کا حکم ہے:

یا ایھا الذین امنوا خذوا حذرکم۔ (سورۃ النساء)

اور دوسرے مقام پر فرمایا:

و اعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ و رباط الخیل ---- الایۃ۔

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت میں ہر حکمران پر یہ لازم آتا ہے کہ وہ دین کی سربلندی، مسلمانوں کے تحفظ اور وطن کے دفاع کے لئے پوری طرح تیار رہے اور ہر وقت دشمن سے ہوشیار رہے۔ کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ سب مسلمانوں کو ہی اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ لیکن مسلمان ہمیشہ ان کے دھوکے میں آتے ہیں۔ حالانکہ پیارے پیغمبر محمد ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ: الکفر ملۃ واحدۃ۔

اب جبکہ بھارت ایٹمی دھماکوں کے بعد یہ سمجھنے لگا کہ اس کی برتری ہے اور وہ کسی بھی وقت پاکستان پر حملہ کر کے اس کو نیست و نابود کر دے گا۔ تو پھر پاکستانی حکومت کو مجبوراً وہ قدم اٹھانا پڑا جس کے لئے وہ کبھی تیار نہ تھا اور اس نے ایٹمی قوت کی جنگی مقصد کے لئے استعمال کرنے کا اعلان کر دیا۔ جب کہ پاکستان ہمیشہ یہ اعلان کرتا رہا کہ اس کا ایٹمی پروگرام پرامن مقاصد کے لئے

ہے۔

بالآخر اس کمزور پاکستان نے ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء کو وہ کام کر دکھایا جس سے اس کا تشخص ابھر کر سامنے آگیا اور ایک دفعہ پھر مسلمانوں میں ایمانی قوت بیدار ہوئی اور تاریخ اسلام میں ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا۔ اس ایٹمی دھماکے نے پورے عالم اسلام کو ایک نئی زندگی عطا کی۔ مشرق سے مغرب اور جنوب سے شمال تک تمام اسلامی ممالک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور سب اپنے آپ کو محفوظ سمجھنے لگے۔ بلاشبہ پاکستان کے مجاہدانہ کردار نے اسلاف کی یاد تازہ کر دی اور اب اسلام کے دشمنوں کو کبھی بھی جارحیت کرنے کی جرات نہ ہوگی اور وہ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے ہزار بار سوچیں گے۔

بلا شبہ پاکستان انحطاط کا شکار ہے۔ اقتصادی بدحالی، تعلیم کا فقدان، اخلاقی گراوٹ اور روزمرہ اور بنیادی سہولتوں سے محروم یہ قوم ہر دکھ تو برداشت کر سکتی ہے۔ لیکن اپنے دشمن کو یہ موقعہ نہیں دے سکتے کہ وہ ان کی خود مختاری اور آزادی چھین لے۔

پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کر کے عالم اسلام میں ایک بلند مقام حاصل کیا اور بلاشبہ پاکستان میں قائدانہ صلاحیت پائی جاتی ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اب وہ خود بھی اپنا اسلامی تشخص اپنائے اور پاکستان کو صحیح خطوط پر استوار کرے اور جن مقاصد کے لئے یہ وطن حاصل کیا تھا۔ اس کو نافذ کرے۔ اگر پاکستان میں مکمل اسلامی نظام کا نفاذ ہو جاتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ پاکستان کو پوری دنیا میں اسلامی ممالک کا قائد تسلیم نہ کیا جائے۔ ان تمام حالات میں پاکستان کا ایٹمی دھماکہ ہوا کا تازہ جھونکا ہے۔ اس کی تکمیل مکمل اسلامی نظام کے نفاذ سے ہو گی۔ ہم صاحب اقتدار جماعت سے بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنے دور اقتدار میں یہ کام کر گزریں اور پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی مملکت بنا دیں۔ اللہ تعالی ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین